الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ مرزا غلام احمدؐ | Reg. No. L. CCLXXXVIII | مسیح وقت مہدی ہم مجدد بر سر این صد

(اینشگی چار روپے)

جلد ۱۰ — ۲ جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۹ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق یکم جون سنہ ۱۹۱۱ء مطابق ۱۹ جیٹھ سمہ ۶۹ — نمبر ۲۱

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم | ایڈیٹر و مینیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | نورِ دینِ مصطفیٰ پاؤ گے تم

دس شرائطِ بیعت

اوّل۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق وفجور اور ظلم وخیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائے گا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے اور نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت، عسر اور یسر اور نعمت و بلاء میں اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کریگا۔ اور بہرحالت راضی بقضاء ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہے گا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیرے گا۔ بلکہ قدم آگے بڑھائے گا۔ ششم۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجاوے گا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم۔ یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائے گا۔

دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلےٰ درجہ کا ہوگا۔ کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ مارا امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمدؐ ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او باشیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ مارا وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود
اقتدائے قول در جان ماست
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک و از خبرہائے معاد
ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد
آن ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست
منکر آن مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
یک قدم دوری ازان عالیجناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

دستور العمل

عام قیمت پیشگی سالانہ بلاضمیمہ ؏ ضمیمہ درس قرآن مجید پیشگی [illegible] نسبت وصولی قیمت پیشگی کسی صاحب کے نام اخبار جاری نہ ہوگا۔ خط وکتابت کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے ورنہ جواب سے جواب۔ رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی۔ علیحدہ رسید نہ ہوگی۔ البتہ جو صاحب قادیان میں دستی قیمت ادا کریں ان کو ہرحال رسید حاصل کرنی چاہیئے اگر چار ہفتہ تک رسید نہ چھپے۔ تو خط لکھ کر دریافت کرنا چاہیئے۔ تمام ترسیل زر بنام میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر۔ قادیان ضلع گورداسپور ہونی چاہیئے۔

مینیجر اخبار بدر

وہ الفاظ جن میں حضرت اقدس مسیح موعودؑ بیعت لیتے تھے۔ ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے تھے اور طالب تکرار کرتا جاتا تھا۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ ۔ ۲ بار۔ آج میں احمدؑ کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے اپنی تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللّٰہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ ۳ بار۔ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں آمین۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کیلئے دُعا فرماتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح والمہدی مذکورہ بالا الفاظ کے ساتھ یہ الفاظ بڑھاتے ہیں آج میں نور دین کے ہاتھ پر ان تمام شرائط کے ساتھ بیعت کرتا ہوں جن شرائط سے حضرت مسیح موعود بیعت لیا کرتے تھے اور نیز اقرار کرتا ہوں۔ کہ خصوصیت سے قرآن شریف اور احادیث صحیحہ کے پڑھنے اور سننے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرونگا اور اشاعت اسلام میں جان و مال سے بقدر وسعت و طاقت کمربستہ رہونگا اور انتظام زکوٰۃ۔

(بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علےٰ رسولہ الکریم

حضرت مسیح موعودؑ اور ماہ مئی

مخدوم صادق حضرت مفتی صاحب سلمہ ربہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ایک مضمون بعنوان "حضرت مسیح موعودؑ اور ماہ مئی ۱۹۱۱ء" مرسل خدمت ہے۔ احمدی کتب۔ اشتہارات۔ اخبارات کے پرانے فائلوں سے جس قدر کہ ہو سکا۔ مذکورہ ذیل واقعات جمع کردئے گئے ہیں اور بعض غیر اہم متعدد واقعات بوجہ طوالت عمداً ترک کر دئے گئے۔

اس مضمون میں مندرجہ ذیل امور قابل غور ہیں۔

(۱) حضرت سیدنا مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی تائیدی تصانیف۔ اشتہارات اور خطوط اور واقعات بلحاظ کثرت اور اہمیت کے جس قدر کہ ماہ مئی میں وقوع میں آئے ہیں انکی نظیر غالباً کسی اور مہینے میں نہیں پائی جاتی۔

(۲) منجملہ تمام واقعات کے تخمیناً ½ حصہ صرف آخر ماہ مئی میں وقوع میں آئے۔

(۳) حضرت اقدس علیہ السلام کی تاریخ وفات ۲۶۔مئی ہے۔ اسی تاریخ کئی متعدد تصانیف اور واقعات خصوصاً وقوع میں آئے ہیں۔ اور ۲۴ تاریخ بھی خصوصیت سے قابل توجہ ہے

دیگر گذارش یہ ہے کہ باوجود عدیم الفرصتی کے جس قدر کہ ممکن ہو سکا۔ مندرجہ ذیل واقعات ماہ مئی جمع کر دیتا ہوں۔ چونکہ یہاں پر احمدی کتب و اخبارات کا کافی ذخیرہ موجود نہیں ہے اسلئے اس مضمون میں غالباً بہت سے ضروری داخلی فرد گذاشت ہو گئے ہیں۔

(الف) جو جو حضرات حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذاتی حالات و واقعات سے واقف ہونے کا شرف رکھتے ہوں اس مضمون کے شائع ہونے پر وہ غور فرما کر ماہ مئی کے متعلق جتنے واقعات کہ ہوئے ہیں۔ وقتاً فوقتاً اس مضمون کے ماتحت اخبار میں شائع فرماتے رہیں۔

(ب) انگریزی خوان احمدی احباب الناس سے ہے کہ ماہ مئی کے متعلقہ حالات اور واقعات خصوصیات۔ انسائیکلوپیڈیا یا کسی اور تاریخی کتاب سے استنباط کرکے روانہ اخبار فرماویں تاکہ یہ مضمون ہر طرح سے مکمل ہو جائے۔ ممکن ہے کہ اس ماہ مئی میں اس قدر کثیر اور اہم واقعات کا وقوع میں آنا یقیناً اس میں کوئی الٰہی راز ہو۔ جو ضرور اپنے وقت پر کھلیگا۔ یا یہ کہ حضرۃ مسیح ناصری کو بھی اس مہینے سے بھی خاص مناسبت ہے؟

(۴) اس مضمون کو اسی حالت کے ساتھ اسی ماہ مئی کے کسی ایک نمبر میں شائع فرما دیجئے۔

فقط۔ والسلام۔ آپکا خادم نیازمند قدیم۔ سید فضل احمد احمدی۔ حیدر آباد دکن

تصانیف حضرت اقدسؑ

نمبر شمار	نام کتاب	مورخہ	مطبوعہ	کیفیت
۱	سراج المنیر	مئی ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام قادیان	
۲	حقیقۃ الوحی	۱۵۔مئی ۱۹۰۷ء		
۳	نور الحق حصہ ثانیہ	۱۸۔مئی ۱۸۹۴ء	مصطفائی پریس لاہور	
۴	چشمۂ معرفت	۲۰۔مئی ۱۹۰۸ء	انوار احمدیہ مشین پریس قادیان	
۵	گورنمنٹ انگریزی اور جہاد	۲۲۔مئی ۱۹۰۰ء	ضیاء الاسلام پریس قادیان	تاریخ زمانہ تصنیف کی ہے
۶	پیغام صلح	مئی ۱۹۰۸ء		
۷	تحفہ قیصریہ	۲۵۔مئی ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام پریس	
۸	حجۃ اللہ (عربی)	۲۶۔مئی ۱۸۹۷ء	" "	
۹	حضرت اقدس کی پرانی تحریریں	۳۰۔مئی ۱۸۹۹ء	انوار احمدیہ پریس	
۱۰	ضیاء الحق	مئی ۱۸۹۵ء	ضیاء الاسلام پریس	

اشتہارات حضرت اقدسؑ

نمبر شمار	نام	مورخہ	مطبوعہ	کیفیت
۱۱	اشتہار واجب الاظہار	یکم مئی ۱۸۹۷ء		
۱۲	محمد حسین گنگا بخش اشتہار قطعی فیصلہ کے لئے	۱۹۔مئی ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام پریس	
۱۳	اشتہار اول	۱۵۔مئی ۱۹۰۸ء		
۱۴	الاشتہار لتبکیت النصاریٰ وتسکیت کلمن بارا (عربی)	۱۸۔مئی ۱۸۹۴ء	مصطفائی پریس لاہور	منسلکہ نور الحق حصہ ثانیہ
۱۵	استفتاء	۱۲۔مئی ۱۸۹۷ء		
۱۶	نا ٹل ٹیچ ایضاً	۱۲۔مئی ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام پریس	
۱۷	اشتہار انگریزی	مئی ۱۸۹۷ء		ضمیمہ استفتاء
۱۸	شیخ محمد حسین بٹالوی کی نسبت پیشگوئی	۴۔مئی ۱۸۹۳ء		
۱۹	ضروری گزارش بعنوان برادران بخوشید و برائی حق بجوشید	۲۸۔مئی ۱۸۹۲ء	ضیاء الاسلام پریس	ضمیمہ نشان آسمانی ص ۴۲ س ۷
۲۰	تمام جماعت احمدیہ کیلئے اعلان۔ ڈاکٹر عبد الحکیم خارج از بیعت	۳۔مئی ۱۹۰۶ء	بدر پریس قادیان	اخبار بدر جلد ۲ نمبر ۱۸
۲۱	احمد مسیح واعظ۔ ایس۔ پی۔ جی مشن دہلی کی درخواست مباہلہ منظور	۵۔مئی ۱۹۰۶ء	ایضاً	بدر نمبر ۱۹ جلد ۲
۲۲	احمد مسیح کے ساتھ مباہلہ منظور	۱۱۔مئی ۱۹۰۶ء	ایضاً	بدر نمبر ۲۰ جلد ۲
۲۳	اشتہار بعنوان اپنی جماعت کو متنبہ کرنے کے لئے ایک ضروری اشتہار	۲۹۔مئی ۱۸۹۸ء	ضیاء الاسلام	
۲۴	الاعلان فاستمعوا یا اہل العدوان	۲۶۔مئی ۱۸۹۷ء	ایضاً	ضمیمہ حجۃ اللہ
۲۵	قتل الانسان ما اکفرہ	۲۶۔مئی ۱۸۹۷ء	"	"
۲۶	مرزا امام الدین کی استدعا پر ایک پیشگوئی بطور نشان نمائی	۱۰۔مئی ۱۸۸۸ء	اخبار نور افشاں	حجۃ الاسلام ص ۱ س ۲ و ۳ و ۴
۲۷	مضمون حضرت اقدس بجواب مضمون۔ مندرجہ اخبار عام دربارہ نبوت خود	۲۳۔مئی ۱۹۰۸ء	اخبار عام ۲۳ مئی	بدر جلد ۷ نمبر ۲۲، ۲۳
۲۸	اشتہار ضروری گذارش توجہ گورنمنٹ	۱۱۔مئی ۱۹۰۷ء	بدر پریس قادیان	بدر جلد ۶ نمبر ۲
۲۹	رومی سلطنت کے ایک معزز عہدہ دار حسین کامی کی نسبت پیشگوئی کا اظہار	۲۴۔مئی ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام پریس	مندرجہ تریاق القلوب
۳۰	ضروری اشتہار	۲۷۔مئی ۱۸۹۲ء	"	ضمیمہ نشان آسمانی
۳۱	اشتہار۔ اپنی تمام جماعت کے لئے ضروری نصیحت	۱۱۔مئی ۱۹۰۷ء	بدر پریس	بدر جلد ۶ نمبر ۱۹

حضرت اقدس کی تقریریں و خطوط

نمبر	کیفیت	تاریخ	مطبع	حوالہ
۳۲	تقریر حضرت اقدس ع در جلسہ طاعون	۲ مئی ۱۸۹۸ء		منسلکہ رسالہ الانذار
۳۳	میموریل بحضور نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر بالقابہ	۴ مئی ۱۸۹۸ء		”
۳۴	خط از جانب حضرت اقدس بنام بابو الٰہی بخش صاحب	۲۵ مئی ۱۹۰۰ء	ضیاء الاسلام	ضمیمہ اشتہار معیار الاخیار
۳۵	حضرت اقدس ع کی طرف سے خط جو میاں جنڈیالہ کی طرف رجسٹری کر کے بھیجا گیا	۱۲ مئی ۱۸۹۳ء	”	ضمیمہ حجۃ الاسلام صفحہ ۱۴
۳۶	حضرت اقدس ع کی جانب سے خط بنام عبد الحکیم	۲۴ مئی ۱۹۰۶ء		بدر۔ جلد ۱۰۔ نمبر ۱۹

تائیدی تصانیف اشتہار خطوط وغیرہ

نمبر	کیفیت	تاریخ	مطبع	حوالہ
۳۷	اشتہار واجب الاظہار۔ غلام فاطمہ بنت محمد خان نمبردار ساکنہ خانپور شہر لبہ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان بذریعہ برادر حقیقی خود فتح محمد نمبردار	۱۳ مئی ۱۸۹۷ء	مطبوعہ روز بازار [illegible] امرتسر	
۳۸	ایک گواہی۔ اشتہار واجب الاظہار۔ فقیر محمد سیالکوٹ برلب ایک باغ بستی والا	۲۸ مئی ۱۸۹۷ء	ضیاء الاسلام	ضمیمہ حجۃ اللہ
۳۹	جلسہ طاعون کی کارروائی۔ شیخ رحمت اللہ صاحب تاجر بمبئی ہوس۔ لاہور	۴ مئی ۱۸۹۸ء		منسلکہ رسالہ الانذار
۴۰	اشتہار۔ خدا کے لئے ایک گواہی مشتہرہ سید امیر علی شاہ صاحب لدھیانہ شاہ صاحب ساکن سیدانوالی تحصیل وضلع سیالکوٹ	۲ مئی ۱۸۹۹ء		
	الفاظ تصدیق جو جناب رسول اللہ صلعم نے فرمائے۔ مسیح موعود ع مامور من اللہ	۱۹ مئی ۱۸۹۹ء		
	مامور من اللہ	۲۴ ” ”		
۴۱	خط مولوی حافظ عظیم بخش پٹیالوی بحضرت حضرت اقدس ع			منسلکہ نشان آسمانی
۴۲	خزینۃ المعارف۔ جلد اول۔ مرتبہ محمد فضل صاحب چنگوی۔	۲۰ مئی ۱۹۰۲ء	ضیاء الاسلام	
۴۳	حقیقت نماز۔ مؤلفہ شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم	۳۰ مئی ۱۹۰۷ء	انوار احمدیہ پریس	
۴۴	احمدی قوم کو روح افزا بشارت مشتہرہ حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم	۱۱ مئی ۱۹۰۳ء	انوار احمدیہ	غیر معمولی الحکم مورخہ ۱۱ مئی ۱۹۰۳ء
۴۵	رقیمۃ الوداد نمبر ۴۔ بجواب خط حضرت ابوالمنی مدہ منشی حسن علی صاحب	۹ مئی ۱۹۰۲ء	”	الحکم جلد ۶۔ نمبر ۱۸
۴۶	رقیمۃ الوداد نمبر ۵ بجواب حضرت محمد عجب خان صاحب نائب تحصیلدار	۲۴ ” ”	”	الحکم نمبر ۱۹۔ جلد ۶
۴۷	صحیفۂ آصفیہ المعروف تبلیغ بحضور نظام۔ مصنفہ خواجہ کمال صاحب بی۔اے۔ ایل ایل بی	۲۲ مئی ۱۹۰۸ء	رفاہ عام لاہور	

نمبر	کیفیت	تاریخ	مطبع	حوالہ
۴۸	اقرار نامہ بستری محمد موسیٰ صاحب جماعت بھڈیار۔ بخدمت حضرت اقدس ع	مئی [illegible]		بدر

واقعات

نمبر	کیفیت	تاریخ	مطبع	حوالہ
۴۹	حضرت اقدس کی دوبارہ تفتیش میاں کریم بخش صاحب سے دربارہ پیشگوئی مجذوب گلاب شاہ بمقام لودیانہ	مئی ۱۸۹۲ء	ضیاء الاسلام	ضمیمہ نشان آسمانی بار دوم صفحہ ۱ س ۸-۱۰
۵۰	پیشگوئی۔ زلزلہ آیا۔ زلزلہ آیا۔ مورخہ ۱۵۔ اپریل کا پورا ہونا	۳۰ مئی ۱۹۰۶ء	بدر پریس	بدر جلد ۲۔ نمبر ۲۱
۵۱	ولادت صاحبزادہ حضرت شریف احمد صاحب سلمہ اللہ	۲۴ مئی ۱۸۹۵ء		
۵۲	ولادت صاحبزادہ حضرت نصیر احمد صاحب سلمہ اللہ۔ نبیرۂ حضرت اقدس ع	۲۶ مئی ۱۹۰۶ء	بدر پریس	بدر جلد ۲۔ نمبر ۲۲
۵۳	ولادت نبیرۂ حضرت خلیفۃ المسیح۔ قافلۂ تقریب شادی صاحبزادہ حضرت بشیر احمد صاحب سلمہ۔ تاریخ روانگی۔ تاریخ پہونچنے کی۔ تاریخ داخلہ قادیان شریف	۱۰ مئی ۱۹۱۰ء ۱۷ ” ” ۲۶ ” ”		بدر مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۱۰ء
۵۴	جنگ مقدس۔ بمقام امرتسر	۲۲ مئی ۱۸۹۳ء	ریاض ہند	
۵۵	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آخری وحی۔ (۱) سرِ نگ (۲) الرحیل ثم الرحیل	۹ مئی ۱۹۰۸ء		
	ڈرو مت مومنو!	۱۵ مئی ۱۹۰۸ء		
۵۶	اِنّی مع الرّسول اقوم	۱۷ ” ”		
۵۷	وفات شریف	۲۶ ” ”		

جھوٹ ہو تو ایسا ہو

جناب ایڈیٹر صاحب اہلحدیث دام ظلہٗ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ آپ کے اہلحدیث نمبر ۳۴ جلد ۸ مورخہ ۱۴۔ ربیع الثانی میں زیر عنوان "ایک احمدی تائب ہوا" آپ کے کسی صداقت کیش نامہ نگار نے جھنگی ضلع پوری میں ایک احمدی مولوی غلام مصطفےٰ صاحب کی تاثیر وعظ سے تائب ہونے کا حال لکھا ہے۔ چونکہ نام اور پتہ پورا پورا میرا ہی ہے اسلئے میں خیال کرتا ہوں کہ میرے متعلق ہی واقعہ نامہ نگاری کی داد دی گئی ہے اس کے جواب میں اپنے احمدی ہونے کا اعلان کرتا ہوں۔ اور آپکو آپکے ناظرین کے شاف ثبت اپنے احمدیت کا گواہ بناتا ہوں۔ اور پھر عرض کرتا ہوں کہ جس طرح آپنے اس چٹھی کو شائع فرمایا ہے۔ اسی طرح میرے اس نیاز نامہ کو بھی کسی گوشہ اخبار میں جگہ دیکر اپنی نصفت پسندی۔ صداقت اور بے لوثی کا ثبوت دیں گے۔ اور میری امید اور بھی پختہ ہو جاوے گی چونکہ میں انجمن صادقین کا ایک رکن رکین پاتا ہوں اور ساتھ ہی بہی خواہانہ مشورہ یہ دینا چاہتا ہوں۔ کہ اکثر و بیشتر شاید کارپردازان دفتر اہلحدیث کی سہل انگاری کی وجہ سے غلط خبریں شائع ہو جاتی ہیں۔ جو ایک ایسے اخبار کی شان سے بعید ہے جس کا ایڈیٹر آپ جیسا لائق۔ آپ جیسا مولوی اور پھر آپ سا انجمن صادقین کا رکن ہو۔ چنانچہ اس سے پہلے مختار احمد صاحب احمدی کے وفات کی خبر بھی آپ ہی نے

شیطان کی بھی جیسا پیر الہم تھے زرش بھی لیا۔

اس کے بعد میں آپ کے نامہ نگار صاحب سے خطاب کر کے لکھتا ہون کہ نہ معلوم بزرگوار نے کس سبزی کی پینک مین میرا تائب ہونا مشاہدہ فرمایا۔ ہمارے صداقت کیش نامہ نگار نے جھوٹ کی ناک اور پیٹ کے پیر کاٹ دئے۔ پناہ بخدا۔ نہ مجھ سے اور مولوی غلام مصطفےٰ سے اس سلسلہ مبارکہ کے بارے مین کوئی مذاکرہ ہوا اور نہ مولوی غلام مصطفےٰ کے خط مین بجبہ چند دور از کار قصون کے اس سلسلہ کا ذکر تھا۔ لیکن ہمارے نامہ نگار صاحب عالم مراقبہ سے سر اٹھاتے ہین۔ تو ان کو یہ بھی سجھائی دیتا ہے اور وہ بھی۔ ہمارے نامعلوم الاسم پردہ نشین نامہ نگار صاحب کو معلوم رہنا چاہیئے کہ یہ جھوٹ افترا اور تہمت ہے جو مسلمان کی شان کو زیبا نہین۔

سو بالفرض اگر میرا تائب ہونا مطابق واقعہ ہو۔ تو اس سے مولوی غلام مصطفےٰ کی فضیلت مین کون سی زیادتی آسکتی ہے اور ایک فرد کی کمی سے سلسلہ احمدیہ مین کون سا نقص وارد ہو سکتا ہے۔ بیت

سنگ بدگوہر اگر کاسہ زرین شکند + قیمت سنگ نیفزاید و زر کم نشود

راقم۔ سبط احمد۔ ساکن سونگھڑہ حال وارد مٹھن ضلع پریاگ ل

ایسے کو تیسا

ابن خزرجہ (مولوی ثناء اللہ امرتسری) نے اپنے پرچہ اہلحدیث مورخہ ۱۵ مئی ۱۱ء مین ایک نظم قادیانی شاعرہ کی سرخی سے شائع کی ہے جس مین سلسلہ احمدیہ کے لیڈر اور دیگر بزرگوں کے حق مین بہت گندہ دہانی سے کام لیا ہے۔ ایک شعر حضرت مسیح موعود ؑ کے متعلق بطور نمونہ درج ہے۔ ع

وہ جیسے چھپکلی شہتیر سے ہوتی ہے آویزاں
نہ اس کے دل مین تھا اللہ کا خوف ذرا باقی

کیا غیر احمدیون مین کوئی ایسا آدمی نہین رہا جو اس بدکردار کو سمجھائے۔ کہ اگر میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر اخبار الحق نے تیرا سر پھلایا ہے تو اس کے عوض مین میر صاحب کے مرشد اور بزرگون کو کوسنا کون سی عقل کی بات ہے۔ ہم تو پھر بھی کچھ نہین کہتے۔ البتہ ابن خزرجہ کے ایک ہم وطن اس کے اندرونی حالات سے آگاہ مولوی صاحب جناب محبوب احمد المعروف خیر شاہ صاحب نے اپنے اعلان نمبر ۲ مطبوعہ مطبع خادم پنجاب مین جو کچھ چھاپا ہے اس مین سے صرف تھوڑا سا اقتباس بطور نمونہ درج ذیل کر دیتے ہین۔ کسی کو پورے اشتہار کی ضرورت ہو تو شاہ صاحب سے براہ راست منگوا لے۔

واضح ہو کہ جب عبدالحکیم سوفسطائی اور ثناء اللہ وہابی نے اپنی اپنی تحریر دلفریب کے ذریعہ سے سادہ لوح مسلمانون کو اپنے دام فریب مین لانے کی کوشش شروع کی۔ اور اس کوشش کو حد سے زیادہ ترقی دی۔ تو ہم نے ایک اعلان دیا جس مین ان دونون (ملحدون کے) عقیدون سے اپنے ناواقف بھائیون کو مطلع کیا تا ہمارے بھائیون مین سے کوئی دہوکہ نہ کھاوے اور ان ملحدون کی چکنی چپڑی باتون پر پھسل نہ جاوے۔ الحمد للہ کہ اس اعلان نے بڑا اثر کیا جس نے پڑھا یا سنا وہ ان بدعتیون کے نام سے بیزار ہوگیا۔ .... بلکہ خود ثناء اللہ نے اپنے مطبع اہلحدیث مین چھپوا لیا ہے تو اس کا تو کر بیکار اس کا کیا اعتبار اس لئے کہ جب ثناء اللہ سینکڑون عالمون کے فتوؤن کے رو سے نہ صرف بدمذہب بیدین ملحد کافر بلکہ پرلے سرے کا فریبی مکار اور حد درجہ کا جھوٹا اور عیار بھی ثابت ہو چکا ہے۔ تو کیون کر مانا جا سکتا ہے کہ جو فیصلہ ایسے مشہور عالم اور ثابت شدہ و مسلم جھوٹے اور فریبی نے خود اپنے مطبع مین چھپوا لیا ہے وہ درست ہوگا۔ اگر .... ہم خود اپنے مسلمان بھائیون کو اطلاع دیتے ہین۔ کہ ثناء اللہ پر کفر کا فتوے لگانے والے ستر کے قریب ہین اور فیصلہ کرنے والے فقط تین فتوے دینے والے اور ہین۔ فیصلہ کرنیوالے اور جنہون نے فیصلہ کیا ہے انہون نے فتوی نہین دیا تھا اور جنہون نے فتوی دیا تھا انہون نے فیصلہ سے اتفاق نہیں کیا .... اب ناظرین خود فیصلہ کر لین کہ سو عالمون کے اس فتوے کو کہ ثناء فریبی ہے۔ مکار ہے جھوٹا ہے عیار ہے بیدین ہے۔ بدمذہب ہے۔ ملحد ہے کافر ہے دجال ہے شیطان ہے اس سے دور بھاگو اسے اپنے سے دور ہٹاؤ اس کی تحریر نہ دیکھو تقریر نہ سنو اس کے سایہ سے بچو اس کے نام پر لاحول پڑھو۔ قبول نہ کرنا۔ .... غرض مسلمانون کو چاہیئے کہ بالخصوص ثناء اللہ اور اس کے دوستون سے بچین کہ اس کے معاون بھی شیطان کے سگے ہین اور دجال کے بال کے گدھے ہین کتے ہین بلکہ کتون اور سورون سے بھی پرے۔ زندیق ہین بے تحقیق ہین۔ شیطان کے کفش بردار ہین۔ دجال کے نفضلہ خوار ہین جب ان خناسون کو دیکھتے ہی جھڑکے خدا اس کا دل رحمت سے بھرے اور محشر مین بڑی گھبراہٹ سے پناہ دے۔ اب خاص ثناء اللہ کے متعلق علماء کی رائن کا خلاصہ اسی اشتہار سے ملخصاً درج کیا جاتا ہے۔ بدعتی۔ گمراہ۔ گمراہ کرنے والا۔ بڑا فریبی۔ بہت جھوٹا ثناء اللہ ولیون نبیون کا مخالف۔ ملحد۔ معتزلی۔ یہودی نصرانی مغالطہ ساز افترا پرداز۔ خبیث۔ زندیق۔ دجال۔ شیطان محرف قرآن۔ ثناء اللہ مسلمانون کو دہوکہ دیتا ہے۔ اسی طرح اس کے پرانے بڑے شیطان نے حضرت آدم ؑ کو بھی دہوکہ دیا تھا۔ پس بچو بچو ایسے گمراہ کرنے والے سے جو دوزخ کے دروازہ پر کھڑے ہوکر بلاتا ہے جو شخص ثناء اللہ کا کہنا مانیگا دوزخ مین جائیگا۔ ثناء اللہ دجالون مین سے ایک دجال ہے مسلمان اس سے بالکل ہی پرہیز کرین۔

فقیر محبوب احمد المعروف بہ خیر شاہ حنفی نقشبندی مجددی امرتسری

مطبع خادم پنجاب امرتسر

اعلان اگر کوئی صاحب قادیان مین خراس چلانا چاہین۔ تو ایک دوست اس کے واسطے روپیہ دینے کو طیار ہین۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔ جناب ایڈیٹر صاحب اخبار بدر۔ قادیان۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

برائے مہربانی حسب ذیل خط کو بعینہ لفظ بلفظ اپنے اخبار مین کسی کالم مین جگہ دیکر اور شائع کر کے مشکور فرما دین۔ کار خیر ہے۔ اس مین جہان تک جلد ہو سکے۔ حصہ لیجئے اور شائع کرنے مین تساہل سے کام نہ لیجئے۔ جب سے ڈاکٹر عبدالغنی و مولوی نجف علی صاحبان وغیرہ نیل خانہ کابل مین اسیر و نظر بند کئے گئے ہین۔ تب سے لیکر آج تک بڑے بڑے اخبارات و انجمن ہائے امیر افغانستان کی خدمت مین ان بیکس و مجرم خطاکار انسانون کی رہائی کے لئے عرائض کے کالم کے کالم سیاہ کئے ہین اور میموریل بھی گورنمنٹ عالیہ پنجاب کی معرفت کابل کو روانہ کئے ہین۔ لیکن وہان نہ صدائے نہ برخاست" و "زمین جنبد نہ جنبد گل محمدؐ" والا معاملہ ہے کوئی ان کی خبر تک نہین لیتا۔ لیکن اب اس عاجز کی عرض کو بھی کوئی ان کا خیرخواہ ان تک ایک دفعہ پہونچا کر آزمائش کر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نتیجہ عمدہ ظہور مین آئے گا۔ مین بوجہ ان کی پرانے تعلقات و احسانات حمیدہ کو مدنظر رکھ کر علانیہ اس خط کو شائع کروانے کی جرأت پر آمادہ ہوا ہون۔ بہتر ہے کہ دیگر اخبارات بھی۔ حسد۔ تعصب و نفاق کو بالائے طاق رکھ کر اپنے اخبارون مین اس خط کی بعینہ نقل کر کے سلطنت افغانستان مین کسی نہ کسی طرح پہونچا دین۔ زیادہ والسلام

نقل مطابق اصل حسب ذیل ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

میان غلام حیدر صاحب خلف الصدق میان محمد دسوندی خان صاحب مرحوم سکنہ جلال پور جٹان تحصیل و ضلع گجرات پنجاب۔ ویسے ہی کہ ڈاکٹر عبدالغنی و مولوی نجف علی صاحبان کا بہ فقیر بڑ ا بڑا احسان ہے جس کا علم آپ کو بخوبی ہے۔ جب کہ آپ اور مین ہم پیالہ و ہم نوالہ لاہور مین دو سال تک رہے اور رہ چکے بھی آپ کے خاندان کا تعلق و اتحاد عرصہ سے والدین کے ساتھ تھا۔ کہ جس کا مین بفضلہ تعالیٰ مشکور و ممنون ہون۔ بندہ دائرہ اسلام سے

خارج ہو کر مرتد۔ دہریہ و عیسائی ہو گیا تھا۔ لیکن خداوند تعالیٰ کا ہزار صد ہزار شکر ہے کہ اس نے محض اپنے فضل و کرم سے صادق اسلام کا رستہ دکھلا کر قرآن شریف سے کہ جس کے علم سے یہ بندہ کماحقہٗ ناواقف و جاہل تھا۔ حتے کہ ایک آیت کریمہ بھی صحیح اور واضح طور پر پڑھ نہیں سکتا تھا یہ ثابت کرا دیا ہے۔ کہ جناب مرزا غلام احمدؐ صاحب قادیانی فی الواقعہ مسیح موعود و مہدی مسعود تھے۔ کہ جن کا عرصہ ۱۳۰۰ برس سے انتظار تھا کہ اس اُمت محمدیہ میں مسیح و مہدی ثانی اُمت موسویہ کی طرح نزول فرمائیگا۔ اور یہی ایک سلسلہ حقہ ہے جو واقعی صراط مستقیم ہے کہ اور اسی سلسلہ حقہ میں سے آیندہ انعمت علیہم کے زیر منعم علیہم کا گروہ تا روز یوم الحساب وقتاً فوقتاً ظہور پذیر ہوتا رہے گا اور یہ بھی قرآن شریف سے ہی ثبوت ملا ہے۔ کہ جناب مولوی عبد الرحمان و مولوی صاحبزادہ عبد اللطیف خان صاحبان مرحوم و مغفور و شہیدان باصفا جن کو کہ کابل کی سرزمین اُن ناعاقبت اندیش و حق کے نابینا مولوین نے جن میں آپکے برادران رشید بھی شامل تھے۔ نہایت بے رحمی سے قتل و سنگسار کرا دیا وہ حق اور راستی پر تھے۔ چونکہ میں ابھی پورے طور پر اظہار حق کے لئے طیار نہیں ہوا۔ انشاء اللہ تعالےٰ بغیر کسی فرد بشر کی مدد و مطالعہ کتب وغیرہ کے محض خداوند کریم کے فضل و کرم سے یہ دنیا پر علانیہ اور واضح طور پر ظاہر کرنے کے لئے کھڑا ہونیوالا ہوں کہ دنیا میں صادق و حق مذہب اسلام ہی ہے اور اسلام کے تمام فرقہ جات متفرقہ میں (جو دراصل یہود اور نصاریٰ کی مثل ہیں) جو اپنے آپ کو مسلمان سمجھے بیٹھے ہیں ان سب میں حق سبحانہ تعالیٰ کی درگاہ اولیٰ میں صرف جناب مرزا صاحب ع کا ہی سلسلہ حقہ قائم کردہ منظور و مقبول نظر ہے جس کی بنیاد خداوند تعالےٰ نے درحقیقت خود اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ باقی سب برائے نام ہیں بلکہ میرے نزدیک تو مسلمان ہے بھی نہیں۔ جو جو پیشگوئیاں اس ماموری اللہ کی پوری نہیں ہوئیں یا تاخیر یا التوا رہو رہی ہیں وہ بھی انشاء اللہ روز روشن کی طرح ظاہر ہو جاویں گی۔ بلکہ ایک عظیم الشان نشان کرامت یا معجزہ جناب مرزا صاحب ع کا دنیا پر ظاہر ہونیوالا ہے کہ جس کو دیکھ کر دنیا کانپ اُٹھیگی۔ اور وہ درحقیقت حیات و زندہ و برحق تھا اور ہے اس کے تمام مخالف و دشمن منہ کے بل گر کر کف دست ملیں گے اور زار زار روئینگے بالآخر میں یہ تحریر کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ میں نے بوجہ ان مذکورہ بالا صاحبان اور آپ کے خاندان کے حسن سلوک کے احسان کے زیر بار رہنے کے خداوند تعالیٰ کی درگاہ معلی میں بہت بہت دعائیں دو دل سے کی ہیں۔ امید ہے مجھے محض خداوند تعالیٰ کی ذات بابرکات کے فضل و کرم سے دعا کے قبول ہونے کا فخر

ہے۔ ورنہ میں ایک کرم خاکی سے بھی بدتر و نالائق ہوں جیسا کہ میرے آشنا و احباب وغیرہ پر اظہر من الشمس ہے۔ اس لئے ان صاحبان کے لئے جب مجھے بار بار جواب مل رہا ہے یا عالم کشف میں ان کا حال زار بتلایا جا رہا ہے۔ اور آخر کار آج اس تحریر پر خداوند تعالیٰ کے ارشاد عالی سے نہایت مجبور و لاچار کیا گیا ہوں تحریر کرتا ہوں۔ کہ خداوند کریم کے لئے ایک دفعہ القاء الٰہی والہام مندرجہ خط ہذا ان تک ضرور بالضرور کسی نہ کسی ذریعہ سے پہونچا دیں اور ان کی خدمت میں عرض کریں کہ رو رو کر جناب باری میں عرض کریں اور دعائیں نہایت خشوع و تضرع سے دن رات کریں انشاء اللہ تعالیٰ وہ پاک و اطہر ذات باری جوش رحمت میں آکر ان پر رحم کرے گی اور ان کی رہائی کا آسان راہ نکال دے گی اس کی جناب میں مشکل نہیں ہے بلکہ آسان تر ہے بشرطیکہ انسان نادان اُن کا ہو جاوے اور نیز اس آیتہ کریمہ نے اور بھی مجبور کیا ہے۔ ھل جزاء الاحسان الا الاحسان۔ یعنے نیکی کا بدلہ نیکی ہے اس لئے میں اون کا اور آپ کا نمک خوردہ و پروردہ ہوں۔ نمک حرامی نہیں کرنی چاہتا بلکہ نمک حلالی کرنی چاہتا ہوں۔ بہتر اور افضل تو یہی ہے۔ کہ سب اہل و عیال اُن کے اور آپ جناب مرزا صاحب ع پر ایمان بالصدق و یقین بالعین لے آویں ورنہ خاص کر اون کے لئے تو بہت ہی نازک موقعہ نظر آ رہا ہے میرا کام ارشاد عالی خدا تعالیٰ کا پہونچا دینا ہے۔ آگے ماننا یا نہ ماننا اون کے اختیار اور منوانا قبضہ ربوبیت رب العالمین ہے۔ بہتر ہے کہ صدق دل سے ان چند حروف کو قبول کرکے آمنا و صدقنا کہہ کر مولیٰ حقیقی پر قربان ہو کر جان دے دیں یہ دنیا مقام فنا فی النار و العذاب ہے۔ والسلام علےٰ من اتبع الھدیٰ۔

مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۱۱ء بوقت ۱۰ بجے صبح القاء الٰہی حسب ذیل ہوا۔

عبد الغنی و نجف علی کو خط لکھو یا اطلاع دو کہ تم لوگ تب تک رہا نہیں ہو سکتے۔ جب تک مرزا صاحب ع ماموری اللہ برحق مان کر اس پر صدق دل سے یقین لا کر قربان نہ ہو جاوین یہ جو کچھ مصائب و ابتلاء آ رہے ہیں یا خمیازہ اُٹھا رہے ہیں یہ اون ناکردنیوں کا نتیجہ ہے۔ کہ جو ناحق دو خداوند تعالیٰ کے خالص عبدوں پر کفر کا فتوے دیکر قتل و سنگسار کرایا۔ یہ تاخیر اسی لئے ہو رہی ہے ورنہ آج تک تمہارا فیصلہ ہو گیا ہوتا۔ تمہارا نام و نشان بھی نظر نہ آتا چونکہ ہماری ذات پاک غفور رحیم ہے ہم کسی بشر کو ضائع کرنا نہیں چاہتے سچے دل سے توبہ ہماری جناب میں کرو اور ہمارے مامور کو برحق مان لو ہم رہا کرا دیں گے۔ اگر رہا ہونے کے بعد قادیان ضلع گورداسپور

پنجاب میں آکر بیعت ہمارے خلیفۃ اللہ کے خلیفہ اول مولوی نور الدین صاحب رضؓ کے ہاتھ پر کرکے دل و جان سے اس کے تابعدار بن جاؤ گے۔ تو دین و دنیا میں کامیاب ہو جاؤ گے ورنہ بصورت دیگر ہر دو جہان میں جہنم کے قابل ہو۔ اوّل تو اس سلطنت میں ہی اعلان کر دو کہ مرزا صاحب ع قادیانی برحق مسیح موعود و مہدی مسعود تھا ورنہ اپنے وطن پہونچ کر کھلے کھلے طور پر اعلان شائع کرو۔ مورخہ ۱۹ مئی ۱۹۱۱ء بروز جمعہ بوقت ۳ بجے بعد دوپہر حسب ذیل بار بار الہام الٰہی ہوا۔

فی نار جھنم ھم فیھا خالدون۔ یعنے وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔

تفہیم الٰہیہ۔ دربارہ عبد الغنی و نجف علی یعنی ہر دو کے لئے اس جہان میں بھی جہنم ہے۔ جیسا کہ بھگت رہے ہیں۔ اور آخرۃ میں بھی جہنم ہے۔ اگر مامورمن اللہ آخر زمان کو صدق دل سے قبول کر لیں تو بہتر۔ اور توبہ و زاری درگاہ معلی میں کریں ورنہ انجام بُرا ہے۔ فقط۔

المشتہر۔ فضل کریم احمدی۔ المتوطن شادیوال خورد۔ ضلع گجرات حال مقیم قادیان دار الشفاء۔ بٹالہ۔ ضلع گورداسپور

قابل توجہ سکھ صاحبان

کچھ دنوں سے سکھ صاحبان آریوں کی تحریک سے ہمارے خلاف اشتہار اور ٹریکٹ نکال رہے ہیں۔ اور طرز تحریر سے اور بعض دیگر تحریروں سے جن پر لکھنے والوں کے پورے نام درج نہیں ہوتے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس تحریک اور جوش کے اصل محرک آریہ صاحبان ہی ہیں۔ مثلاً ایڈیٹر پرکاش۔ آریہ مسافر۔ ہند و سیوک وغیرہ۔ اور نتیجہ اس کا یہ ہو رہا ہے کہ مجھ پر ایک طرح کی گالی اور سب و شتم سے یاد کیا ہے بلکہ خالصہ سیوک امرتسر کے معزز ایڈیٹر صاحب نے مجھے بُرا بھلا کہہ کر ۱۰ مئی ۱۹۱۱ء کے پرچہ میں لکھا ہے کہ یہ شخص بوٹیوں کا محتاج اور پیسے پیسے کی سُرمہ کی پڑیاں بیچتا ہے ...... اسی طرح کتھک سنگھ اور خالصہ ست سنگ سبھا کے سکرٹری وغیرہ نے یہاں تک بھلا بُرا کہا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی آریوں کی طرح بدزبانی کی ہے اور بعض کی طرف سے مقدمہ اور دیگر تکالیف کی دھمکی دی جاتی ہے۔ اور وجہ صرف یہ بتلائی جاتی ہے کہ گورو نانک صاحب کو مسلمان کیوں کہا جاتا ہے۔ ہم ان بزرگوں کی خدمت میں ان کی تمام گالیوں کو جو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں نکال رہے ہیں نظر انداز کرکے یہ عرض کرتے ہیں کہ اگر آپ لوگوں کو لفظ مسلمان گران گذرتا ہے تو گورو نانک علیہ الرحمۃ کے متعلق رشی منی بھگت یا گوتمی اور ہندی سُندر لفظ استعمال کرکے اپنا دل

خوش کر لیں۔ ورنہ ہم نے تو وہی باتیں پیش کی ہوئی ہیں۔ جو عرصہ سو سال سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام ست بچن میں بتفصیل تحریر فرما چکے ہیں۔ بھائیو! کہ ڈرتے گورو نانک جی کو نعوذ باللہ کافر جیسے سخت ناگوار لفظ سے یاد کرتے تھے۔ مگر ہم نے اس گندے لفظ کو ایسے گورو اور مرشد گورو نانک دیو جی کی شان میں برداشت نہ کر کے پرمیشور کا بھگت رشی (مسلمان۔ خدا کا فرمانبردار) تجویز کیا ہے اور وہ قات کی بنا پر ایسا لفظ اس بزرگ گورو کی شان میں بولا ہے۔ ورنہ یہ لفظ کسی صورت میں بھی دل آزاری پر مبنی نہیں ہو سکتا۔ سو گورو نانک جی کے متعلق ہمارا یہی عقیدہ ہے ہم اس عقیدہ کو کیوں کر اٹھا سکتے ہیں۔ اگر اس عقیدہ سے آج سکھ صاحبان ناراض ہوتے ہیں تو کل عیسائی صاحبان ہمیں یہ کہہ کر دھمکیاں دے گئے۔ کہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کو جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے۔ اس کو ایک عاجز انسان اور نبی کیوں مانتے ہو۔ کیا ہم ان کی ان دھمکیوں اور دل آزارات کلمات سے اپنا عقیدہ تبدیل کر دیں گے۔ اور بجائے نبی اور انسان کے انہیں خدا یا کچھ اور سمجھ لیں گے۔ یہ ہرگز نہیں ہو سکتا۔ ہم گورو نانک جی کی شان میں کوئی گندہ لفظ بولنا کبیرہ گناہ سمجھتے ہیں۔ افسوس ہے کہ آریہ صاحبان نے ہمدردی کی راہ سے سکھوں کو ہمارے خلاف ابھارا ہے۔ مگر سکھ صاحبان کو یہ خبر نہیں کہ آریہ صاحبان کے پنڈت دیانند جی کیا کچھ گورو نانک جی کی شان میں ہتک آمیز دل خراش کلمات ستیارتھ پرکاش باب ۱۱ میں تحریر کر گئے ہیں۔ کہ جن کو سننے سے کلیجہ منہ کو آتا ہے اور دل پاش پاش ہوتا ہے۔ پس مناسب ہے کہ سکھ صاحبان آریوں کو دوست نہ سمجھیں۔ یہ بڑی خطرناک راہ پر چل رہے ہیں۔ سخت افسوس ہے کہ گورو نانک جی جن کی مدح و ثنا میں ہر مذہب و ملت کے افراد رطب اللسان ہیں وہ پنڈت دیانند اور آریوں کی گالیوں سے گورو نانک جی مہاراج بھی نہ بچ سکے۔ ذیل میں ہم بتاتے ہیں کہ ہمارا اور آریوں کا گورو نانک جی کے متعلق کیا عقیدہ ہے۔

آریہ صاحبان کا عقیدہ درباره گورو نانک جی مہاراج

نانک جی کا مدعا تو اچھا تھا۔ لیکن علمیت کچھ بھی نہ تھی۔ گاؤں کی زبان جانتے تھے۔ وید آدی شاستر اور سنسکرت کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور چاہتے تھے۔ کہ سنسکرت دان مشہور ہو جاؤں ان گنواروں کے سامنے سنسکرتی بن کر سنسکرت کے پنڈت بن گئے ہوں گے۔ ان کو شہرت و بڑائی کی خواہش ضرور تھی۔ جب زر پسندی تھی تو عزت و شہرت کے لئے کچھ ومھ بھی کیا ہوگا۔ اس لئے جا بجا گرنتھ میں وید کی تعریف و مذمت بھی ہے۔ ان کی زندگی میں ان کے چیلے نہیں بڑھے کیوں کہ جاہلوں میں یہ طریق ہے۔ کہ مرنے کے بعد ان کو سدھ (صاحب قدرت) بنا لیتے ہیں۔ نانک جی بڑے دولتمند نہ تھے جنم ساکھی میں ان کی بڑائیاں بہت کی گئی ہیں۔ کہ آپ برہما وغیرہ کو ملے۔ سب نے ان کی عزت کی۔ نانک جی کی شادی پر بہت سے گھوڑے رتھ سونے چاندی موتی وغیرہ کے تھے۔ بھلا یہ گپوڑے نہیں تو کیا ہیں۔ کتنے ہی گدی والوں نے ان کے بعد گرنتھ میں اپنی عبارتیں بنا کر ملا دیں۔ گورو گوبند سنگھ تک ایسا ہی ہوتا رہا۔ بت پرستی تو نہیں کرتے لیکن اس سے بڑھ کر گرنتھ کی پرستش کرتے ہیں۔ کیا یہ بت پرستی نہیں ہے۔ کہ کسی بے جان چیز کے آگے سر جھکانا جیسے کہ مورتی پوجا کرنے والے بت پرستوں نے اپنی دوکان جما کر روزی کی صورت نکال لی ہے ویسے ہی ان لوگوں نے بھی کر لی ہے۔

وید پڑھت برہما مرچار دن بید کہانی
سنت کی مہما وید نہ جانے برہم گیانی آپ پرمیشور

اگر وید پڑھنے والے مر گئے تو نانک جی نہیں مر گئے۔ لیکن جو چاروں ویدوں کو کہانی کہے اس کی سب باتیں کہانی ہیں۔ اگر جاہلوں کا نام سنت ہے۔ تو وہ بیچارے ویدوں کی عظمت کبھی نہیں جان سکتے۔ اگر عزت کرتے۔ تو ان کا فرقہ کسی طرح چل سکتا۔ گورو کس طرح بنتے۔ کیوں کہ علم سنسکرت تو پڑھے ہی نہ تھے۔ ستیارتھ پرکاش مستند مطبوعہ ۱۹۰۴ء صفحہ ۴۰۳ - ۴۰۵

یہ ہے جو آریوں کے پنڈت دیانند جی گورو نانک مہاراج کو پیٹ بھر کر گالیاں دی ہیں۔ جو گورو نانک کو برا کہے خدا کے نزدیک وہ کسی طرح نیک ٹھہر سکتا ہے۔

اہل اسلام کا عقیدہ درباره گورو نانک دیو جی

گورو نانک جی مہاراج اعلیٰ درجہ کے بزرگ مہارشی صاحب کرامت پرمیشور کے پیارے اور گناہوں سے پاک ولی اللہ ہوئے ہیں آپ بڑے عالم و فاضل اور رشی اور منی ہوئے ہیں۔ اپنے زمانہ کے ریفارمر ہادی پنجاب و ہندوستان کے ہوئے ہیں آپ ایسے بزرگ اور سچے گورو ہوئے ہیں کہ پرمیشور ان سے باتیں کیا کرتا تھا۔ آپ ایشور کو خوش کرنے کے لئے ایسے برگزیدہ ہو گئے تھے۔ کہ انھوں نے خدا کی خاطر دنیا کی ہر ایک چیز سے منہ موڑ کر اسی کا جپ کیا اور دنیا اور ماسوی اللہ کو ترک کر کے محض خدا کے ہی ہو گئے تھے۔ قصہ کوتاہ وہ پاک بزرگ ایسا تھا کہ ہندوستان کے مقدس بزرگوں میں سے ہو گزرا ہے۔ جو کوئی ایسے بزرگ کی شان میں گندے الفاظ بیان کرتا ہے۔ درحقیقت وہی کور باطن اور سیاہ کار ہے۔ کیونکہ آئینہ میں وہ ظالم اپنی شکل آپ ہی دیکھتا ہے ہمارے نزدیک وہ نہائت ہی گمراہ اور ذلیل ہیں۔ جو پنڈت دیانند کی ستیارتھ کو مان کر اور آریہ کہلا کر گورو نانک جی مہاراج کو جاہل گنوار بے علم قرار دے رہے ہیں۔ آریہ صاحبان گورو نانک جی کو مذکورہ بالا گالیوں سے آیندہ یاد نہ کریں۔ اور ستیارتھ پرکاش باب ۱۱ کے گندے صفحات ۴۰۳ و ۴۰۵ کاٹ کر نکال دیں ورنہ وہ دل آزار کتاب بدامنی اور بغاوت کا موجب ہوگی۔ گورو نانک جی نہ صرف ہمارے گورو ہیں بلکہ سکھ صاحبان کے بھی گورو ہیں۔ گو اہل اسلام کا فرقہ جو سکھ کہلاتا ہے اس سے دور جا پڑا ہے۔ آخر وہ ہمارے ہی بھائی ہیں۔ اس لئے تو ہم گورو نانک جی مہاراج کی بڑے درجہ کی عزت کرتے ہیں اگر وہ ہمارے بزرگ اور گورو نہ ہوں۔ تو ہم عزت کیوں کریں۔ ہاں آریہ صاحبان گورو نانک جی کے جانی دشمن ہیں کہ یہ ان کی عزت نہیں کرتے۔ جنہیں ہر مذہب و ملت کے افراد نیک جانتے ہیں۔

راقم - عبد الرحمٰن نو مسلم (مہر سنگھ)
از قادیان ۲۱ - مئی ۱۹۱۱ء

مولوی غلام امام صاحب

عزیز الواعظین سکرٹری انجمن احمدیہ منی پور ملک آسام انجمن کے کام میں دلچسپی اور کوشش سے کام لیتے ہیں اور بہت مخلص ہیں اس لئے آسام کی دیگر انجمنوں اور احباب کو اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ مولوی صاحب موصوف سے مل کر کام کیا کریں اور دلچسپی حاصل کر کے مشکور فرماویں اور کہ وہ اپنے چندے انجمن احمدیہ منی پور کی وساطت سے یہاں بھجوائیں۔ اس کا یہ بھی فائدہ ہوگا۔ کہ باہم تعلقات بڑھیں گے۔ سکرٹری محمد علی - ۵/۱۱ - ۱۹۱۱ء

گشتی چٹھی از جانب اسسٹنٹ محاسب صدر انجمن قادیان

بخدمت جناب .... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ غالباً آپ کو معلوم ہوگا کہ میرے دفتر میں ایک جدید اہلکار داخل باقی نویس مقرر کیا گیا ہے جس کا کام ہے کہ وہ ہر قسم کے موعودہ عطیہ جات کے رجسٹر تیار کرے جس میں کہ ہر ایک معطی کا نام درج ہو اور جس قدر رقم ہر ایک معطی کی طرف سے

وصول ہو اس کے محاذ درج کرے تاکہ صدر انجمن احمدیہ جب مناسب سمجھے۔ انجمن ہائے مقامی (یا بصورت عدم موجودگی انجمن سرگروہ جماعت یا معطی) کو بقایا رقم موعودہ کی ادائگی کیطرف توجہ دلا سکے یا اگر سال کے اخیر پر بقایا زیادہ رہ جاوے تو پھر اس بقایا کی وصولی کی مناسب تجاویز سوچ سکے۔ ہر نئے کام کے شروع میں مشکلات پیش آتی ہیں لیکن اگر آپ خاص توجہ اور مستعدی سے کام لیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید کی جاتی ہے کہ ان رجسٹروں کا ایک ہی ماہ کے اندر تیار ہو جانا کوئی مشکل امر نہیں ہے۔ جن پُر اثر الفاظ میں اس تجویز کے مفید ہونے کے متعلق سکرٹری صاحب متواتر آپ کی خدمت میں اپیل کر چکے ہیں۔ اُن پر کچھ اضافہ نہیں کر سکتا۔ صرف دُعا پر اکتفا کرتا ہوں اور چاہتا ہوں۔ کہ آپ پھر ان کو غور سے پڑھیں اور مستعدی سے اس کام کو کرنے کی کوشش کریں۔

اِس وقت تین رجسٹر کھولے گئے ہیں۔ ایک ماہواری چندہ موعودہ کا۔ اس کی تکمیل کے لئے فہرست نمونہ ذیل مطلوب ہے۔

نمبر شمار - نام معطی - آمدنی ماہوار - رقم مقررہ - یہ فہرست انجمن ہائے یا جماعتہائے ذیل کی طرف سے وصول ہو چکی ہے

جماعت دھرم کوٹ - جماعت دکھوان - جماعت اوجلہ - جماعت تلونڈی - جماعت نیا پنڈ سیدانوالی - جماعت بگول - جماعت ننگل باغبانان - جماعت بھیری چیچی - جماعت سکھواں - جماعت ہرسیاں - جماعت شکار ماچھیاں - جماعت وڈالہ بانگر - جماعت اٹھوال - ضلع گورداسپور - جماعت گولیکی ضلع گجرات - جماعت جھنگ - انجمن ڈیرہ اسمٰعیل خان - انجمن نشاورہ - انجمن سٹروعہ - انجمن کاٹھگڈہ ضلع ہوشیارپور - انجمن سمرالہ ضلع لودیانہ - انجمن شملہ - انجمن انبالہ چھاونی - انجمن فیروزپور (زیر تکمیل) انجمن جہلم - انجمن حصار - انجمن جموں - جماعت بہاولپور - جماعت چندوسی ضلع مرادآباد - جماعت کراچی - جماعت سہارنپور - انجمن الہ آباد - انجمن بنارس - انجمن میرٹھ - جماعت کاٹھا ملک ہانگ کانگ چین - انجمن ریاست پٹیالہ - جماعت منوڑ ریاست پٹیالہ - جماعت رائچور ریاست حیدرآباد دکن۔

ان انجمنوں کے علاوہ بہت سے دوست ہیں جو بموجب تجویز جدید فرداً فرداً چندہ بھیجتے ہیں اور ان کا نام درج رجسٹر کیا گیا ہے علاوہ ان احباب کے اکثر صاحبان ایسے بھی ہیں۔ جو چندہ تو بھیجتے ہیں لیکن اس امر کی انہوں نے اطلاع نہیں دی کہ وہ کس قدر رقم ماہوار دیا کریں گے ایسے کل احباب کو ماہواری عطیہ کی جو وہ آیندہ دینا چاہتے ہیں۔ اطلاع دینی چاہیئے تاکہ ان کا نام رجسٹر میں درج کر لیا جاوے۔ اکثر احباب نے خوشی سے اس تجویز جدید کا خیر مقدم کیا ہے لیکن انھوں نے اسموار فہرست نہیں بھیجی اس لئے ان صاحبان کا نام بھی درج نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ وہ اسموار فہرست طیار کرکے نہ بھیجیں۔

دوسرا رجسٹر تعمیر فنڈ کا ہے۔ اس کی تکمیل کے لئے حسب ذیل نمونہ کی فہرست مطلوب ہے۔

نمبر شمار - نام معطی - آمدنی ماہوار - رقم وصول شدہ - بقایا - کیفیت۔

تیسرا رجسٹر پچیس فنڈ کا ہے اسکی تکمیل کیلئے بھی حسب ذیل نمونہ کی فہرست مطلوب ہے۔

نمبر شمار - نام معطی - رقم موعودہ - وصول - بقایا - کیفیت

وہ احباب جنھوں نے اس سے پہلے پچیس فنڈ کے متعلق کوئی وعدہ نہیں کیا۔ اگر اللہ تعالیٰ ان کو اب حصہ لینے کی توفیق عطا فرما دے تو ان کا نام بھی درج رجسٹر کر لیا جاوے رجسٹر ماہواری چندہ میں آمدنی کا خانہ اس غرض سے رکھا گیا ہے کہ جو تجویز کانفرنس میں ... فی روپیہ آمدنی کے حساب سے عطیہ لینے کی کوشش کے بارے میں پیش ہو کر پاس ہوئی تھی اس کی کامیابی کے متعلق علم ہو سکے اور ایسا ہی عمارت مدرسہ میں سالم ماہ کی آمدنی لینے کی تجویز تھی ان تجاویز کی پوری کامیابی کے لئے یہ ضروری ہے کہ سب احباب ان میں یکسان حصہ لیں لیکن چونکہ ایسے کار خیر میں کسی کو مجبور کرنا ٹھیک نہیں اس لئے جو کچھ کوئی اخلاص سے دے وہی بابرکت ہوگا اور چونکہ اخلاص اور قوت ایمانی کے لحاظ سے بھی سب یکسان نہیں ہوتے اسلئے ہمارے مخلص احباب کو چاہیئے۔ کہ اپنے نمونہ سے اور نیک نصائح سے دوسروں کے اندر وہ اخلاص اور قوت ایمانی پیدا کرنے کی کوشش کریں اور سردست جو کچھ بھی کوئی خلوص اور انشراح صدر کے ساتھ دینا قبول کرے وہ منظور کرنا چاہیئے اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو یہ سلسلہ آہستہ آہستہ وسیع ہو کر سب احباب ان تجاویز پر کاربند ہو جاوینگے۔

اکثر احباب جنھوں نے عدم موجودگی انجمن یا جماعت کے باعث فرداً فرداً چندہ بھیجنے کا وعدہ کیا ہے اور جن کا ذکر اُوپر ہو چکا ہے حسب وعدہ ماہوار باقاعدہ اپنا موعودہ عطیہ بھیجتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دیوے لیکن انجمنہائے میں سے خاص تشکریہ کے قابل بابو برکت علی صاحب چودہری غلام حسن صاحب بہاولپور۔ ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب حصار۔ بابو عبدالعزیز صاحب میرٹھ۔ ڈاکٹر سید ظہور اللہ احمد صاحب سول سرجن حیدرآباد دکن ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ ان کی جزا ہو اور دیگر انجمنوں کے کارکنوں کو بھی ہمت اور توفیق عطا فرماوے آمین یا رب العالمین۔

فقیر اللہ احمدی
اسسٹنٹ محاسب صدر انجمن احمدیہ۔ قادیان دارالامان

رسیدزر

(بقیہ)

۲۵ سے ۳۱ - مارچ سنہ ۱۹۱۱ء

میان محمد شفیع صاحب ۲۶۴۹ ۶ | ینگ مین کلب لائبریری مد ۲۶۲۷ ۶
جناب حمید اعظم صاحب ۲۷۰۱ ۸/ | جناب محمد رفیق صاحب ۲۳۹۲ ۶
جناب میر محمد شاہ صاحب ۲۷۱۶ للعہ

۳-۱ اپریل سنہ ۱۹۱۱ء

جناب سلیمان صاحب ۲۷۱۱ ۸/۶ | میان محمد رمضان صاحب ۲۸۱۱ عہ

۵ تا ۱۰ - اپریل سنہ ۱۹۱۱ء

سید جلال شاہ صاحب للعہ | احمد دین صاحب ۲۵۱۱
میان فضل الٰہی صاحب ۲۷۵ للعہ | مولوی محمد اسماعیل صاحب ۲۲۷۳
میان رحمت خان صاحب ۲۷۱۱ للعہ | جعفر خان صاحب ۱۴۹۰ ۶
میان الہ دین صاحب ۱۸۳۲ عہ | نور احمد صاحب ۲۲۶۲ عہ
الٰہ بخش محمد حسین صاحب ۲۷۳۰ للعہ | غلام محمد صاحب ۲۷۱۹ ۶
بقار محمد صاحب ۲۴۴۸ للعہ | خلیل احمد صاحب ۲۰۰۷ ۸/
میان فضل حق صاحب ۲۴۵۴ سے

(۱۲ تا ۲۱ اپریل سنہ ۱۹۱۱ء)

گلاب الدین صاحب ۲۷۵ | میان محمد دین صاحب ۲۲۱۹ ۶
میان بدرالدین صاحب ۱۹۱۸ | احمد علی صاحب ۲۵۷۵ ۸/۶
غلام نبی صاحب ۲۲۴۱ عہ | محمد حسن صاحب ۲۷۳۲ ۸/۶
میان عبدالعزیز صاحب ۱۷۶ للعہ | فیروز علی صاحب ۲۹۶ ۶
غلام محی الدین صاحب ۲۶۸۵ | عبدالمجید احمد صاحب ۹۲۴ سے
سیان محمد بخش صاحب ۲۰۸۶ عہ | محمد فضل خان صاحب ۲۱۵۷ ۸/۶
حفیظ اللہ صاحب ۲۳۷۵ ۱۲

۲۲ - اپریل سنہ ۱۹۱۱ء

میان محمد عبداللہ صاحب ۲۶۷۹ ۶ | محمد دین صاحب ۵۱ ۸/۶
محمد فیروز الدین صاحب ۲۶۴۱ ۸/۶ | فضل الٰہی صاحب ۲۵۰۹ ۸/۶
عالم دین صاحب ۲۳۶۹ للعہ | محمد سلیمان صاحب ۲۷۳۴ للعہ

۲۴ - اپریل سنہ ۱۹۱۱ء

محمد ایوب خان صاحب ۵۲۱ للعہ | نور الٰہی صاحب ۲۳۶ عہ
محمد بخش صاحب آسٹریلیا ۲۰۴۷ للعہ | نور محمد صاحب ۱۹۹۷ عہ
۲۷ تا ۳۰ - اپریل سنہ ۱۹۱۱ء
میان غلام حید صاحب ۲۰۵۵ ۶ | شیخ ظہورالدین صاحب ۲۵۸۲ ۸/۶
انجمن راہون ۱۲۹۱ للعہ

یکم مئی تا ۴ مئی سنہ ۱۹۱۱ء

میان رحمت اللہ صاحب ۲۱۴۴/۱۸۴ ۶ | پیر اند تا صاحب ۲۱۴۷/۱۰۹۱ عہ
رحیم بخش صاحب ۱۸۱۱ ۸/۶ | محمد سردار خان صاحب ۲۱۵۲/۹۲۵ عہ
میان غلام نبی صاحب ۲۷۷ عہ

رسید زر

۵ - مئی ۱۹۱۱ء

عبدالعزیز صاحب ۴۹۰۹ للعہ	محمد دین صاحب ۱۲۶۹ للعہ

مورخہ ۶ - مئی ۱۹۱۱ء

محمد فاضل صاحب ۲۶۱۷ عہ	عبدالعزیز صاحب ۲۷۴۰ للعہ
حامد حسین صاحب ۹۱۱ ۶	علم الدین صاحب ۲۴۷۳ عہ
غلام محمد صاحب ۱۹۸۲ للعہ	دادا بخش صاحب ۱۵۸۹ عہ
علی اکبر خان صاحب ۱۳۱۵ للعہ	قادر بخش صاحب ۳۸ عہ
محمد سلمان صاحب ۱۳۵۲ عہ	محمد جان صاحب ۸۵۴ للعہ
حسین بخش صاحب ۵۲۳ للعہ	محمد امین صاحب ۲۲۲۹ للعہ

مورخہ ۸ - مئی ۱۹۱۱ء

وزیر محمد صاحب ۱۵۶۷ ۶	احمد حسین صاحب ۲۷۱۷ عہ
امام علی خان صاحب ۲۷۴۲ للعہ	احمد دین صاحب ۱۲۰ للعہ
فیض احمد صاحب ۱۶۹ للعہ	میر اکبر صاحب ۵۵۲ للعہ
سردار فضل حق صاحب ۵۷۷ عہ	ولی محمد صاحب ۶۱۲ للعہ
محمد صدیق صاحب ۱۸۷ للعہ	عبدالرحمان صاحب ۸۸۵ للعہ
غلام حسن صاحب ۹۴۹ للعہ	فیض الرحمان صاحب ۱۱۸۱ عہ
عمر الدین صاحب ۱۴۱۰ عہ	عبدالحمید خان صاحب ۱۵۵۷ للعہ
معراج الدین صاحب ۱۶۹۹ عہ	محمد دین صاحب ۱۷۴۲ للعہ
خدا داد صاحب ۱۷۵۳ للعہ	محمد عبداللہ صاحب ۱۹۵۳ عہ
کریم بخش صاحب ۲۰۹۲ للعہ	فتح الدین صاحب ۲۱۴۶ للعہ
عبداللہ صاحب ۲۱۶۸ للعہ	عبدالرحیم صاحب ۲۴۶۰ عہ
رحمت اللہ صاحب ۲۴۹۲ عہ	عبدالقدوس صاحب ۲۵۱۴ عہ
محمد اشرف صاحب ۲۵۲۰ للعہ	عبدالحکیم خان صاحب ۲۶۲۴ عہ
چراغ دین صاحب ۹۸۰ ۶	

مورخہ ۹ - مئی ۱۹۱۱ء

محمد بشارت صاحب ۳۴ للعہ	منظور علی صاحب ۲۳۹۴ عہ
غلام قادر صاحب ۲۴۱۹ عہ	جان محمد صاحب ۲۴۷۷ عہ
شیخ عبدالکریم صاحب ۲۴۷ للعہ	کریم بخش صاحب ۲۴۵۵ للعہ
میاں دوہایا صاحب ۱۰۱۰ للعہ	کرم الٰہی صاحب ۳۳۰ للعہ

مورخہ ۱۰ - مئی ۱۱ء

فضل حق صاحب ۴۲۰ عہ	محمد حسن صاحب ۸۰۵ للعہ
حکیم احمد دین صاحب ۱۵۶۱ للعہ	خلیل الرحمٰن صاحب ۱۶۳۶ للعہ
ڈاکٹر چراغ الدین صاحب ۱۹۱۷ عہ	مرزا رسول بیگ صاحب ۲۲۷۲ ۶
حکیم عبدالصمد صاحب ۲۴۴۴ ۶	مرزا نیاز بیگ صاحب ۳۲ للعہ
احمد حسین صاحب ۲۶۰۴ عہ	عبدالغنی صاحب ۲۷۵۴ عہ
احمد حسن صاحب ۵۸ عہ	محمد شفیع صاحب ۶۷۲ للعہ

شاہ محمد صاحب ۱۳۰۶ للعہ	اکبر علی صاحب ۱۳۳۵ للعہ
غلام مرتضیٰ خان صاحب ۱۳۵۰ للعہ	میراں بخش صاحب ۱۶۲۳ للعہ
سید غلام رسول صاحب ۱۹۴۹ للعہ	طالب علیخان صاحب ۲۰۷ عہ
ایس نصیر احمد صاحب ۱۹۳۲ للعہ	ولی داد خان صاحب ۲۲۰۵ عہ
سیکرٹری انجمن احمدیہ فیروزپور ۵۳۲ للعہ	علی بخش صاحب ۲۶۲۷ ۶

۱۲ - مئی ۱۱ء

خیر الدین صاحب ۶۹۵ ۶	عبداللہ صاحب ۱۰۰۴ للعہ
شیراتی صاحب ۱۲۷۶ للعہ	غلام حسین صاحب ۱۳۰۳ عہ
محمد احمد علی خان صاحب ۱۳۵۵ عہ	احمد علی صاحب ۱۳۲۶ سے
محمد محسن صاحب ۱۸۱۶ للعہ	محمد قاسم صاحب ۲۰۷۹ عہ
غلام محمد صاحب ۲۱۸	سلطان محمود بیگ صاحب ۲۲۱۳ عہ

ضرورت نکاح

(۱) ایک احمدی دوست نوجوان عمر ۲۱ سال قوم زمیندار وڑائچ ساکن راجیکی ضلع گوجرات جو نہایت ہی صالح اور خلیق اور شریف آدمی ہیں اور جن کی علاوہ زمینداری آمد کے انیس روپے ماہوار تنخواہ ہے۔ کسی احمدی زمیندار خاندان سے نکاح کرنا چاہتے ہیں جو صاحب پسند فرماویں۔ دفتر بدر میں اطلاع دیں۔

(۲) ہمارے ایک معزز شریف آسودہ حال نوجوان دوست شرعی ضروریات کے سبب دوسرا نکاح کرنا چاہتے ہیں۔ خط وکتابت معرفت ایڈیٹر اخبار بدر ہوگی۔

(۳) ایک احمدی نوجوان غریب الطبع قوم کا ارائیں ضلع گجرات کا باشندہ ہے۔ عمر ۲۰ سال۔ تنخواہ سترہ روپے ماہوار بوعدہ ایک روپیہ سالانہ ترقی۔ مستقل سرکاری ملازم۔ نکاح کا خواہاں ہے۔ اہل حاجت سید غلام حسین صاحب ویٹرنری اسسٹنٹ سے خط وکتابت کریں۔

مفرح یاقوتی

طیار کردہ حکیم محمد حسین صاحب مہتم کارخانہ مرہم عیسےٰ لاہور۔ مصدقہ حضرت امیر المومنین رض۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے۔ مسہی مفرح اور مقوی ہے۔ ہر قسم کے ضعف و سستی اور ناطاقتی کو دور کرتی ہے۔ دفتر اخبار بدر سے باادائے قیمت نقد للعہ یا بذریعہ قیمت طلب پارسل مل سکتی ہے۔

العزیز علمی - ادبی - تاریخی ماہوار رسالہ - قیمت بارہ آنے سالانہ - ملنے کا پتہ - بٹالہ ضلع گورداسپور

مبادی الصرف - علامہ نور الدین کی تصنیف - علم صرف سکھانے کے لئے بہت مفید ہے۔ چند نسخے باقی ہیں - قیمت صرف ۲ ر

ثنائی چکر - ثناء اللہ کے اعتراض - دوبارہ دعا کا رد قیمت ۱ ر

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

ہیضہ سے ڈاکٹر برمن کا عرق کافور بچاتا ہے

جب کسی کو ہیضہ ہوتا ہے۔ تو اس کے گھر میں پکار پڑ جاتی ہے اور گھبرا کر ہی کہتے ہیں۔ اگر پہلے ہی تھوڑا سوچو۔ تو یہ تکلیف ہی کیوں اٹھانا پڑے۔ کیوں نہیں ایک شیشی عرق کافور کر گھر ڈال رکھتے ہو۔ یہ اصلی کافور ۲۶ برس سے مشہور اور تجربہ کی ہوئی ہیضہ کی انمول دوائی ہے۔ گرمی کے دست۔ پیٹ کا درد اور قے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ قیمت ایک شیشی ۶ر محصولڈاک ایک شیشی سے چار شیشی تک ۵ر

عرق پودینہ

ہر ایک بال بچہ دار کو یہ دوا گھر میں رکھنا چاہیئے۔ یہ عرق ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں کی مانند ہے۔ یہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولایت کے نامی دوا فروش نے بنایا ہے۔ ریاح کے لئے یہ دوا نہایت مفید ہے۔ پیٹ کا پھولنا۔ ڈکار کا آنا۔ بدہضمی اشتہار کا کم ہونا یہ سب ریاح کی علامتیں دور ہو جاتی ہیں گودکے بچے کے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی دوا نہیں ہے قیمت فی شیشی ۸ر۔ محصولڈاک ایک شیشی سے چار شیشی تک ۵ر

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تاراچند دت اسٹریٹ کلکتہ۔ مفصل حالات کی کتاب مفت ملتی ہے۔ منگوا کر ملاحظہ فرماویں

صابون سازی

صاحبان آپ پر روشن ہے۔ کہ کمترین نے ایک اشتہار بدیں عنوان "تجارت کا راز" دیا تھا۔ فیس مبلغ للعہ تھی۔ اب اکثر احباب کے ارشاد کے بموجب فیس مبلغ دو روپے ۲ر کر دی ہے تاکہ غریب سے غریب بھائی بھی فائدہ اٹھا دیں۔ شرائط حسب ذیل ہیں صابن نمبر ۱ امرتسری قسم اعلیٰ بدون امداد آگ دیگی وغیرہ صرف چند منٹ میں تیار کرنے کی ترکیب عام فہم اردو میں بذریعہ وی پی مبلغ عہ میں روانہ ہوگی۔ (۲) پتہ صاف۔ جواب کے لئے جوابی کارڈ ورنہ جواب ندارد (۳) اگر میری روانہ کردہ ترکیب سے صابون امرتسری قسم اعلیٰ طیار نہ ہو۔ تو حلفیہ تحریر پر فیس واپس دی جاوے گی (۴) درخواست کنندہ کو حلفیہ اقرار کہ بدون اجازت مہتمم ترکیب کسی کو نہ بتلائی جاوے گی روانہ کرنا ضروری ہوگا۔

المشتہر

غلام محی الدین اقبال [illegible]

[illegible]